الدرس الحادى عشر

الفعلُ الأمرُ

أُنظرُ	أُعبُدُ	اِضرِبُ	أُقتُلُ	قُلُ
أُنصُرُ	اِذبَحُ	اِنهَضُ	أُسجُدُ	اِركَعُ
	اِسمَعُ	أُكتُبُ	اِقرأُ	

يَـا بُنَیَّ اِنہَض مـن الـنَّومِ صَباحاً مبکراً۔ و اَغسِل وجہَکَ و اَیدِیَكَ و اَرجُلكَ و اِذھبُ اِلی المسجد۔ واعبُدُ ربَّكَ الَّذی خَلقكَ و کُلُ و اِشرِب عَـلیٰ اِسمِ اللّٰه و البِسُ اَحسنَ ثِیابِكَ وَ اذھَبُ اِلیٰ

© BSTBPC
WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

المَدرسَةِ، و اِجلِسْ فى الصَّفِّ بِالادبِ و الوَقارِ لأَنّه حِلْيةُ الانسَانِ، و اقرَأ دَرسَك و افهَمُه ثمَّ ارجِعُوا اَيُّها الاولادُ ! اِلىٰ بُيُوتِكُم واَخلَعُوا

ثِيابَ المَدرسَةِ وضَعُوها فِي الحُجرَةِ و تَوَضَّأُوا و صَلُّوا صَلاةَ العَصرِ قـانتِينَ لِلّٰه و اَشرِبُوا الشَّـايَ فَـاِن الشَّايَ اَلذُّ اشرِبةٍ فَـاخرُجُوا اِلَى المَيْدانِ وَالعَبُوا مَع اَصْدِقائِكُم و زُملائِكُم، ثمَّ اَرجِعُوا قَبلَ المَغربِ و صَلُّوا صَلاةَ المَغربِ بِالجَماعَةِ و اكتُبُوا فُروضَ المَدرسَةِ وَكُلُوا و اَشرِبُوا هَنِيئاً مَريئاً۔ وَ اشْكُروا ا للّٰه كثيراً فَاعبُدُوا رَبَّكُم و ارقَدُوا عَلىٰ اِسْمِ اللّٰه الَى الفَجْرِ عَلىٰ فراشِكُم۔

حل لغات:

انظر	–	تو دیکھ
اُعبُد	–	تو عبادت کر
اضرب	–	تو مار
اُقتل	–	تو قتل کر
قُل	–	تو کہہ
انصر	–	تو مدد کر
اِذبح	–	تو ذبح کر
انہض	–	تو اٹھ
اسجد	–	تو سجدہ کر
ارکع	–	تو رکوع کر
اسمع	–	تو سن
اُکتب	–	تو لکھ
ارجعوا	–	تم سب لَوٹو
بیوت	–	گھر (بیت کی جمع)
اخلعوا	–	تم سب لباس اتارو
ضعوا	–	تم سب رکھو
توضأوا	–	تم سب وضو کرو
صلّوا	–	تم سب نماز پڑھو
قانتین	–	خاکساری اختیار کرتے ہوئے

© BSTBPC WEB COPY. NOT TO BE PUBLISHED

اقرأ	–	تو پڑھ
صباحاً مبكراً	–	صبح سویرے، تڑکے
وجه	–	چہرہ
ایدی	–	ہاتھ (ید کی جمع)
اَرجل	–	پاؤں (رِجل کی جمع)
خلَق	–	اس نے پیدا کیا
کُل	–	کھاؤ
اشرب	–	تو پی
اِلبِس	–	تو پہن
ثیاب	–	کپڑا (ثوب کی جمع)
حِلیة	–	زیور
افہم	–	تو سمجھ
اخرجوا	–	تم سب نکلو
العبوا	–	تم سب کھیلو
زملاء	–	ہمجولی، دوست (زمیل کی جمع)
فروض المدرسة		ٹاسک، (ہوم ورک)
هنيئًا مريئاً		آسودہ ہو کر
ارقدوا		سو جاؤ

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

یاد رکھنے کی باتیں

- فعل امر وہ فعل ہے جس کے ذریعہ مخاطب کو کوئی کام کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔
- امر حاضر فعل مضارع کے حاضر کے صیغوں سے بنتا ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ:

(ا) مضارع سے علامت مضارع ''ت'' کو حذف کر کے شروع میں ہمزۂ وصل لگا دیا جائے اور آخر کو جزم دیا جائے۔

(۲) اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم (پیش والا) ہو تو ہمزۂ وصل مضموم ہوگا اور اگر عین کلمہ مفتوح (زبر والا) یا مکسور (زیر والا) ہو تو ہمزۂ وصل مکسور ہوگا۔ جیسے تَنصُرُ سے اُنصُرْ، تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ۔

- اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف ساکن نہ ہو بلکہ متحرک (حرکت والا) ہو تو ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں۔ جیسے یَعِدُ سے عِدْ ہوگا۔
- نون اعرابی امر میں ساقط ہو جائے گا۔ نون ضمیر اپنی حالت پر رہے گا۔ اگر آخر میں حرف علّت ہو تو وہ بھی گر جائے گی۔ جیسے تَدْعُو سے اُدْعُ۔

گردان امر حاضر معروف

گردان	صیغہ		معنی	کیفیت
افعل	واحد	مذکر حاضر	تو ایک مرد کر	آخر کو جزم ہوا
افعلا	تثنیہ		تم دو مرد کرو	نون اعرابی گر گئی

افعلوا	جمع		تم سب مرد کرو	نون اعرابی گر گئی
افعلی	واحد	مؤنث حاضر	تو ایک عورت کر	نون اعرابی گر گئی
افعلا	تثنیہ		تم دو عورتیں کرو	نون اعرابی گر گئی
افعلنَ	جمع		تم سب عورتیں کرو	نون ضمیر نہیں گری

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب لکھئے۔

١- متی تنہضُ من النوم صباحاً ؟

٢- اَ تعبدُ ربّك ؟

٣- ماذا تفعل فی الصّف؟

٤- ا تلعب بعد العصر؟

٥- من یلعب معك؟

٦- متی تکتب فروض المدرسة ؟

٧- اَ تنام بعد العشاء متصلا ؟

٨- ماذا تأکل فی الفطور؟

۹- متیٰ تذهب الی المدرسة ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

حامد! صبح سویرے ہاتھ منہ دھو۔

صاف ستھرے کپڑے پہن۔

بازار جا اور سبزیاں (خضروات) لا۔

دوپہر میں تھوڑی دیر سو جا۔

عصر سے مغرب تک اپنے دوستوں کے ساتھ کھیل۔

مغرب کے بعد اپنے ہوم ورک کر۔

اپنے اسباق یاد کر۔

پھر کھانا کھا اور عشاء کی نماز پڑھ کر سو جا۔

(۳) درج ذیل فعلوں سے فعل امر کے تمام صیغے لکھئے۔

افعال	فعل امر					
ترکع						
تذهب						
تفهم						

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

تضرب						
تنصر						
تقتل						

(۴) فعل امر بنانے کا قاعدہ لکھیے۔

(۵) مندرجہ ذیل افعال کی مدد سے جملے بنائیے:

کُل : ....

اذهب : ....

اقرأ : ....

اقرئ : ....

اجلسی : ....

اذهبَا : ....

اعبدوا : ....

اركعن : ....

توضأ : ....

أكرمى : ....

© BSTBPC WEB COPY. NOT TO BE PUBLISHED

احفَظنَ : ....

(٦) فعل مضارع کے درج ذیل صیغوں پر غور کیجیے اور پھر اس سے فعل امر کے صیغے بنائیے:

تنصرُوا : ....

تَذھبونَ : ....

تقرئین : ....

تقتلن : ....

تضربان : ....

تضربین : ....

تسمعون : ....

تاکلون : ....

ترکعان : ....

تجلسین : ....

تفتحان : ....

تأمرون : ....

(٧) فعل امر کی تعریف مثال کے ساتھ لکھئے۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY. NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الثانی عشر

الفِعلُ النّہی

لا تَضحَكُ	لا تَعبُدُ	لا تُشرِك	لا تَجعَلُ
لاتَكذِبُ	لا تَلعَبُ	لا تَأكُلُ	لا تَكسِرُ
	لا تَترُكُ	لا تَذهَبُ	

اَيُّها الوَلدُ الصَّغيرُ! لا تَذهَبُ اِلَى الاَسوَاقِ كلَّ وَقتٍ، وَ لا تَضِعُ وَقتَك الثّمِين۔ فَان الوَقتَ اَثمنُ مِن الذَّهبِ و الفِضَّةِ۔ و لا تَذهَبُ اِلَى المَدرسَةِ بالتَّاخيرِ ولا تَكسَلُ فِى القرأةِ و الكِتَابةِ لِأَنّ

الـعِلمَ نُورٌ مِن نُورِ اللّٰه و لا تَمْشِ فِـى الطّريقِ مَرحاً فإن اللّٰه لا يُحِبُّ الـمُتَـكبّرِيْن۔ وَ لا تَـضحَكْ عَـلىٰ احدٍ لاَنَّ مَن ضَـحَك، ضُحِكَ۔ ولا تَمزَح دَائِماً لأَنّ كثرةَ المِزاحِ تُمِيتُ القَلبَ و تُنشِئُ الجُبْنَ۔ ولا تَكذِبُوا فَـاِنَّ الْـكِـذْبَ خَـصْلةٌ مَذمُومةٌ و عَادةٌ سَيّئةٌ و قَالَ نبىُّ اللّٰه صَلّى اللّٰه عَـلَيْـه وسَلّم اٰيةُ المُنَافِقينَ ثلاثٌ، اِذَا حدَّثَ كذبَ۔ ولا تَقرأوا وقتَ اللَّعبِ ولا تَلعَبُوا وقتَ القِراءَةِ۔ ولَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ لأَنّ الشِّرك ظُلمٌ عَظِيمٌ۔ وَلا تَعبُدُوا الشَّيـطَانَ فَاِنّ الشَّيطَانَ لكم عدوٌّ مبينٌ۔ لا تَعبُدوا لِلشَّمسِ ولا لِلقمَرِ و لا تجعَلُوا مَع اللّٰهِ الٰهاً اٰخرَ۔

حل لغات:

لا تضحك	–	مت ہنس
لا تشرك	–	مت شریک ٹھہرا
لا تترك	–	مت چھوڑ
لا تكذب	–	جھوٹ مت بول
لا تضع	–	مت ضائع کر

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

اثمن	–	بہت زیادہ قیمتی
لا تکسل	–	مت سُستی کر
لا تمش	–	مت چل
مرحاً	–	اکڑ کر
لا یحب	–	نہیں پسند کرتا ہے
لا تمزح	–	مت مذاق کر
تمیت	–	مردہ کر دیتا ہے
تنشئُ	–	پیدا کرتا ہے
جبن	–	بزدلی
حدَّث	–	بیان کیا
عدوٌّ	–	دشمن
مبین	–	کھلا ہوا

یاد رکھنے کی باتیں

- ❖ نہی کے معنی ہیں کسی کام سے منع کرنا۔
- ❖ جس فعل سے کسی کام کی ممانعت معلوم ہو، اسے فعل نہی کہتے ہیں۔ جیسے لا تَکتُبْ (مت لکھ)، لا تَکْذِبْ (جھوٹ مت بول)۔

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

- ❖ فعل نہی بھی فعل مضارع حاضر سے بنتا ہے۔مضارع کے شروع میں لا (نہی) بڑھا دیا جائے۔
- ❖ لا نہی فعل مضارع کے آخر میں جزم دیتا ہے، اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے جب کہ نون ضمیر باقی رہتا ہے۔

گردان فعل نہی

گردان	صیغہ		معنی	کیفیت
لا تکذب	واحد	مذکر	تو ایک مرد جھوٹ مت بول	آخر میں جزم
لا تکذبا	تثنیہ	مذکر	تم دو مرد جھوٹ مت بولو	نون اعرابی گر گئی
لا تکذبوا	جمع	مذکر	تم سب مرد جھوٹ مت بولو	,, ,, ,,
لا تکذبی	واحد	مؤنث	تو ایک عورت جھوٹ مت بول	,, ,, ,,
لا تکذبا	تثنیہ	مؤنث	تم دو عورتیں جھوٹ مت بولو	,, ,, ,,
لا تکذبنَ	جمع	مؤنث	تم سب عورتیں جھوٹ مت بولو	نون ضمیر باقی رہی

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱– أتذهب الى السوق كل يوم ؟

۲– ايُّ شئ اثمن من الذهب والفضة ؟

۳– أتصل الى المدرسة بالتاخير؟

۴– من يُضحك عليه ؟

۵– ايُّ شئ يميت القلب ؟

۶– ايُّ شئ عادة مذمومة ؟

۷– أتلعب وقت القراء ة ؟

۸– مَن العدو المبين للانسان ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

شیطان کی پرستش مت کرو۔

ہرگز جھوٹ نہ بولو۔

کیوں کہ جھوٹ ایک بری عادت ہے۔

پڑھنے لکھنے میں سستی مت کرو۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

ماں باپ کی نافرمانی مت کرو۔

زمین پر اکڑ کر مت چلو۔

اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت کرو۔

(۳) درج ذیل فعلوں سے فعل نہی کے تمام صیغے لکھئے۔

افعال	فعل نہی					
تأكل						
تترك						
تشرك						
تخرج						
ترجع						
تسجد						

(۴) درج ذیل جملوں میں افعال کی شناخت کیجیے:

عَادَ الطبيبُ المريضَ۔

اكرمَ الرجلُ الضيفَ۔

طبَختِ المرأةُ الطعامَ۔

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

لا تمشِ فی الطریقِ مرحاً۔

لا تَذھبُ الی المدرسةِ بالتاخیر۔

یَشفی اللّٰہُ المریضَ۔

اُذکُروا اللّٰہَ کثیراً۔

اِقرأ باسمِ ربِّك الَّذی خَلق۔

یَا مَریمُ اقنُتِی لربِّك وَ اسُجُدِی وَ ارُکَعِی مَع الرّاکِعین۔

لا تقرَبَا ھٰذہِ الشَّجرَةِ فَتکُونا مِنَ الظَّالِمین۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الثالث عشر

نصِيحَة لقمَان لابنِه

قَالَ لقمانُ لابنه يا بُنَىَّ اِنّ القلوبَ مزارعُ، فازرَعْ فِيهَا طيِّبَ الكَلامِ فانْ لَم يَنْبُتْ كُلُّه ينبتُ بعضُهٗ۔

لا تَطلُبْ سُرعةَ العَملِ، و اُطلُبْ تجويدهٗ، فَان النّاس لا يسَألونَ فى كَمْ فرغ، و اِنَّما يَنظرونَ اِلىٰ اِتقانهِ وجَودةِ صُنعَتِه۔

لا تَدفَعنَّ عملاً عَن وقته؛ فان لِلوقتِ الّذى تَدفعُه اليه عَملاً أخرَ ولَستَ تطيق لِازْدحَامِ الاعمالِ لأَنّها اذا اِزْدحمتْ دَخلَها الخلَلُ

قال حَکِیم :

الاِحسَانُ قبلَ الاحسَان فَضلٌ، و بعدَ الاحسان مُکافاۃٌ، و بَعد الاِ سَاءَۃِ جُودٌ۔ و الاِساءۃُ قَبلَ الاسَاءۃِ ظُلمٌ۔ و بعد الاِسَاءۃِ مجازاۃٌ و بعد الاِحسَان لَومٌ۔

(نفحۃ الادب)

حل لغات:

قلوب	–	دل (قلب کی جمع)
مزارع	–	کھیت
فازرع	–	بوؤ
طیب الکلام	–	اچھی بات
لم ینبت	–	نہ اُگا
کلہ	–	تمام
ینبتُ	–	اُگتا ہے یا اُگے گا
لا تطلب	–	مت چاہو، مت تلاش کرو
سرعۃ	–	جلد بازی
العمل	–	کام
اطلب	–	چاہو، تلاش کرو

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

تجويد	—	بہتری، عمدگی
لا يسألون	—	نہیں پوچھتے ہیں، نہیں سوال کرتے ہیں
فيكم فرغ	—	کتنے دنوں میں فارغ ہوئے
ينظرون	—	دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے
اتقان	—	مضبوطی
جودة	—	بہتری، عمدگی
صنعةٌ	—	کاریگری
لا تدفعنَّ	—	ہرگز ہرگز مت دور کرو
تطيق	—	تم استطاعت رکھتے ہو یا رکھو گے
ازدحام	—	بھیڑ بھاڑ
دَخل	—	وہ داخل ہوا
خلل	—	رکاوٹ
حكيم	—	دانا
مكافاةٌ	—	بدلہ
جودٌ	—	سخاوت، کرم فرمائی
الاساء ة	—	برائی
مجازاة	—	بدلہ
لومٌ	—	کمینہ پن

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

کہانی کا سبق :

❖ حضرت لقمان اللہ کے نیک بندہ تھے، جن کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے اور ان کے نام پر ایک سورۃ بھی نازل ہوئی ہے۔ وہ بڑے عقل مند اور حکیم تھے۔ ان کی حکمت بھری باتیں بہت مشہور ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ وہ ایک بار جنگل میں گئے تو جنگل کی تمام جڑی بوٹیاں اپنی افادیت انھیں خود بخود بتانے لگیں۔

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱۔ ماذا قال لقمان لابنه ؟

۲۔ لماذا منع عن سرعة العمل؟

۳۔ الی ای شئ ینظر الناس؟

۴۔ لماذا منع عن دفع عمل عن وقته؟

۵۔ ماذا یقع عند ازدحام الاعمال؟

۶۔ ماذا قال عن الاحسان قبل الاحسان؟

۷۔ متیٰ یکون الاحسان جودا ؟

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED